

جناب اقبال جاوید نے ان مضامین کی گہرائی اور جذبے کی سچائی کو پرکھا اور پھر ہر شمارے سے نظم و نثر کے نمونے منتخب کر کے انھیں زیر نظر کتاب میں پیش کر دیا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ فاضل محقق نے یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیا۔

پہلا رسول نمبر نظام المشائخ دہلی (مارچ ۱۹۱۱ء) ہے۔ اس کے بعد پے در پے نمبروں کی بہار ہے۔ آخری نمبر نور علی نور کراچی (جولائی ۱۹۹۹ء) ہے۔ ماہ نامہ مولوی دہلی جولائی ۱۹۲۸ء کا یہ اقتباس پڑھیے (ص ۸۰):

”تمام ادیان و ملل کے بانیوں میں یہ خصوصیت صرف داعی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاصل ہے کہ آپ کی شخصیت تیرہ صدیوں سے بالکل اپنے حقیقی رنگ میں نمایاں ہے اور قدرت کی طرف سے ایسا انتظام کر دیا گیا ہے کہ قیامت تک نمایاں رہے گی۔ انسان کی اوہام پرستی اور اعجوبہ پسندی سے کچھ بعید نہ تھا کہ وہ اس بزرگزیدہ ہستی کو بھی جو کمال کے سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچ چکی تھی افسانہ بنا کر اور الوہیت سے کسی طرح متصف کر کے تقلید و پیروی کے بجائے محض ایک تیر و استعجاب اور عبادت و پرستش کی چیز بنا لیتی، لیکن اللہ تعالیٰ کو بعثت انبیاء کے آخری مرحلے میں ایک ایسا ہادی و رہنما بھیجنا مقصود تھا جس کی ذات انسان کے لیے دائمی نمونہ عمل اور عالم گیر سرچشمہ ہدایت ہو“ (صاحب القرآن فی القرآن، از سید ابوالاعلیٰ مودودی، ص ۳۲)۔

اس انتخاب سے نظم و نثر کی وہ زمینیں تلازمے اور فکر و بیان کے وہ مضامین اور اسالیب ایک نظر میں سامنے آ جاتے ہیں جن تک رسائی پانا عام شائقین کے لیے ناممکن تھا۔ فاضل مرتب نے مدح رسول کے تمام رنگ خوب صورتی اور مقصدیت میں گوندھ کر پیش کر دیے ہیں جس سے اردو صحافت اور مجلاتی و سیرتی ادب میں پیش کردہ سیرت نگاری کی روایت ایک نظر میں سامنے آ جاتی ہے (سلیم منصور خالد)۔

خبر و نظر، عبدالحق پرواز رحمانی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی، چٹلی قبر، دہلی۔ صفحات: ۲۲۲۔ قیمت: ۵۵ روپے۔

یہ مصنف کے ان کالموں کا انتخاب ہے جو دعوت دہلی میں شائع ہوتے رہے۔ صحافت میں کالم نویسی بہت اہم شعبہ ہے۔ فکاہی کالم اداروں سے بھی زیادہ دل چسپی اور توجہ سے پڑھے جاتے ہیں اور میرے نزدیک رحمانی صاحب کے کالم ایک اضافی شان یہ لیے ہوئے ہیں کہ طنز و مزاح کی عام روش سے ہٹ کر بالعموم سنجیدہ لب و لہجے میں لکھے گئے ہیں اور نفس مضمون کے لحاظ سے ایک بہت ہی خاص ملتی ضرورت پوری کرتے ہیں۔

حکمران بندو اکثریت کے نظر میں ناچار و سبیل میں جاوید کے لیے اُن گنت مسائل